سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

★

مباحثات

سہ شنبہ - ۴ جون سنہ ۱۹۷۴ء

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	۲
	تحریک استحقاق -	۳
۱۵	مقامی صحافیوں کے بائیکاٹ کی وجہ سے پریس میں اسمبلی کی کارروائی کی اشاعت کا نہ ہونا ...	
	تحریک التواء	۴
۱۹	بلوچستان انجینئرز ایسوسی ایشن کے مطالبات	
۲۴	**چھٹی کی درخواست** - (میر چاکر خان ڈومکی)	۵
	ہنگامی قوانین کا میز پر رکھا جانا -	۶
۲۴	(i) مغربی پاکستان بیڑی کے پتے (رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان تنسیخی ہنگامی قانون مجریہ ۱۹۷۴ء	
۲۵	(ii) بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی ہنگامی قانون مجریہ ۱۹۷۴ء	
	مسودات قوانین	۷
۲۵	(i) بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کا تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء	
۲۷	(ii) مغربی پاکستان بیڑی کے پتے (رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء	
۳۰	(iii) بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء	
۳۳	(iv) بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء	

فہرست اراکان

۱۔ جام میر غلام قادر خان

۲۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی

۳۔ میر یوسف علی خان مگسی

۴۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ

۵۔ مولوی صالح محمد

۶۔ مولوی محمد حسن شاہ

۷۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی

۸۔ مسٹر محمود خان اچکزئی

۹۔ نواب زادہ تیمور شاہ جوگیزئی

۱۰۔ سردار انور جان کھیتران

۱۱۔ میر قادر بخش بلوچ

۱۲۔ مسٹر صابر علی بلوچ

۱۳۔ مس فضیلہ عالیانی

۱۴۔ نواب زادہ شیر علی خان نوشیروانی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۸ء بروز [illegible] زیر صدارت سردار محمد خان باروزئی
اسپیکر [illegible]

تلاوت کلام پاک مع ترجمہ از قاری سید انتظار احمد کاظمی خطیب

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ○ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ
وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوٰنٌ مِنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ ○

یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں، دسویں پارہ کے پندرہویں رکوع کی ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم
والا ہے۔

اور ایمان والے اور ایمان والیاں ایک دوسرے کے (دینی) رفیق ہیں، نیک باتوں کا آپس میں حکم دیتے
ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول
کی اطاعت کرتے ہیں، یہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر ضرور رحمت کرے گا۔ بیشک اللہ بڑا اختیار والا ہے، بڑا
حکمت والا ہے۔ اللہ نے ایمان والوں سے اور ایمان والیوں سے وعدہ کر رکھا ہے باغوں کا کہ ان کے نیچے نہریں چلتی
ہوں گی جن میں ہمیشہ رہیں گے اور عمدہ کر رکھا ہے پاکیزہ مکانوں کا ہمیشگی کے باغوں میں اور اللہ کی رضامندی
سب نعمتوں سے بڑھ کر ہے، بڑی کامیابی یہی ہے۔

مسٹر اسپیکر:- وقفہ سوالات

میر شاہ نواز خان شاہلیانی

*۵۸۷ - کیا وزیر ٹرانسپورٹ بتائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان میں گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس [illegible] میں جاری کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اس سے یہاں کے تقریباً ۵۰ ہزار افراد کو روزگار ملا تھا؟

(ج) کیا یہ حقیقت ہے کہ دسمبر ۱۹۷۲ء میں یہ سروس ختم کی گئی ہے؟

(د) اگر جزو (الف) و (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو سروس ختم کرنے کی وجہ کیا ہے؟

(ہ) کیا گورنمنٹ اس سروس کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قائد ایوان (جام میر غلام قادر خان)

(الف) درست ہے۔

(ب) جی نہیں۔ بلوچستان روڈ ٹرانسپورٹ سروس میں صرف مندرجہ ذیل عملہ کام کر رہا تھا۔

۱۔ ڈرائیور	۱۱
۲۔ کنڈیکٹر	۱۰
۳۔ کلینرز	۱۰
۴۔ چیکرز	۲

(ج) درست ہے۔

(ہ) وحدت مغربی پاکستان کے خاتمہ پر مغربی پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں جو سرمایہ لگایا گیا تھا وہ چار نئے صوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں صوبہ بلوچستان کے حصے میں [illegible]

آئیں۔ اس میں پانچ پرانی اور استعمال شدہ بسیں صوبہ پنجاب سے اور پانچ پرانی اور استعمال شدہ بسیں صوبہ سندھ سے بلوچستان منتقل کی گئی تھیں۔ جب ان پرانی اور استعمال شدہ بسوں کو سندھ اور پنجاب سے بلوچستان لایا گیا تو اس وقت شدید ضرورت تھی پر کوئی مخصوص ورکشاپ تھا جہاں سے انکی خاطر خواہ اور بروقت مرمت کی جاسکے۔ نہ ہی گیراج تھے جہاں انھیں کھڑا کر دیا جائے اور نہ ہی کوئی فنی عملہ تھا تاکہ انکی احسن طریقے سے دیکھ بھال کی جاسکے۔ لہٰذا ان بسوں کی روزمرہ کی مرمت نجی ورکشاپوں سے کرائی گئی اور بعد ازاں انکی مرمت کی ذمہ داری سرکاری ورکشاپ کے سپرد کر دی گئی مگر وہاں بھی ان بسوں کی خاطر خواہ اور بروقت مرمت نہیں کی جاسکی ان بسوں کو ورکشاپ کے احاطہ میں کھڑا کر دیا جاتا تھا۔ جہاں بارش اور دیگر موسمی اثرات کی وجہ سے ان کی حالت دن بدن ناگفتہ بہ ہوتی چلی جا رہی تھی چونکہ ان سرکاری بسوں کو دوسرے نجی اداروں کے مقابلے میں چلایا جا رہا تھا جبکہ بسوں کی حالت ان سرکاری بسوں سے بہت اچھی تھی۔ لہٰذا لوگ پرائیویٹ اداروں کی بسوں میں ترجیحاً سفر کرتے تھے۔ مزید برآں سرکاری بسوں کے لئے کوئی مخصوص اڈہ نہیں تھا جہاں سے وہ مسافر اٹھاتے۔

لہٰذا ان سرکاری بسوں کو مجبوراً لاری اڈہ کوئٹہ اور دیگر مقامات سے بھی چلانا مشکل ہو گیا تھا۔ کیونکہ یہ اڈے نجی اداروں کی بسوں کے لئے مخصوص تھے۔ اور پنجاب، سندھ اور صوبہ سرحد میں سرکاری بسوں کے لئے ان کے اپنے ورکشاپ، پٹرول پمپ، لاری اڈہ، فنی اور دیگر عملہ موجود ہے۔ تاکہ ان سرکاری بسوں کی کم سے کم خرچ میں مرمت کی جائے۔ اور اس کے علاوہ ان کو مرکزی حکومت سے بھی مالی امداد اور پرزوں کی خریداری کے لئے زرمبادلہ بھی دیا جاتا ہے۔ پنجاب اور سندھ میں شارع عام کی حالت بھی بہت اچھی ہے مگر اس صوبے میں شارع کی حالت زیادہ تر ناقص ہے اور پہاڑی ہوتی ہے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی ٹوٹ پھوٹ کے اخراجات دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں بہت ہی زیادہ ہیں۔

مندرجہ بالا وجوہات کے پیش نظر سرکاری بسوں کی آمدنی کم اور خرچہ زیادہ ہونے لگا جو کہ صوبائی حکومت بلوچستان پر ایک غیر ضروری بوجھ بنتا جا رہا تھا۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملہ کو مجلس وزراء کے سامنے پیش کیا گیا اور ان کو درست حالات سے آگاہ کیا گیا۔ اس معاملہ پر کافی غور و خوض کرنے کے بعد مجلس وزراء کے اجلاس منعقدہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت بلوچستان اپنی تمام دس بسیں نیلام کر دے۔ اور نیلامی سے پہلے مروجہ قواعد کے تحت ان کی سرکاری قیمت [illegible] متعین کر لی جائے۔ اس فیصلہ کی رو سے تمام بسوں کو ان کی سرکاری [illegible] گورنمنٹ ورکشاپ کوئٹہ میں کھڑا کر دیا گیا [illegible] محکمہ مالیات حکومت بلوچستان کی زیر نگرانی [illegible] قواعد [illegible] تحت نیلام [illegible]

(ہ) یہ معاملہ حکومت کے زیر غور ہے۔

*۵۸۸ مسٹر شاہنواز خان شاہ ملیانی۔

کیا وزیر مالیات از راہِ کرم بتائیں گے کہ:-

(الف) کیا سال ۱۹۷۰ء میں پٹواری تعلقہ نگر کی اسامی پر ترقی کے لئے امتحان ہوا تھا۔

(ب) اگر الف کا جواب ہاں میں ہے تو اس میں کتنے پٹواری شامل ہوئے تھے، ان کے نام بتلائے جائیں۔ نیز پاس ہونے اور فیل ہونے والے امیدواران کے نمبر بھی بتلائے جائیں۔

قائد ایوان:-

(الف) سال مذکور میں اس قسم کا کوئی امتحان منعقد نہیں ہوا ہے۔

(ب) ایضاً۔

*۵۹۷ مسٹر محمود خان اچکزئی۔

کیا وزیر محکمہ امداد باہمی بتلائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ امداد باہمی اور اس کے بینکوں کی کس قدر رقم قرضہ داروں کے ذمے بقایا ہے؟

(ب) سال رواں اور سال گذشتہ میں کس قدر سابقہ قرضہ وصول ہوا ہے؟

(ج) اخراجات وصولی پر کس قدر خرچہ اٹھا ہے؟

(د) کیا حکومت اس قرضہ کی وصولی کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) اگر (د) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر نہیں تو کیوں؟

قائد ایوان۔

(الف) مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۷۰ء تک محکمہ امداد باہمی کے بینکوں کا مبلغ ۸۸۹ ۱۹۹۳۹۸۵/- روپے بذمہ شخص ممبران و مختلف انجمن ہائے امداد باہمی واجب الادا ہیں۔

(ب) مطلوبہ رقم میں سے سال گزشتہ اور امسال حسب ذیل وصولی ہوئی ہے۔

سال گزشتہ	اگست تا ...	۲۶۰۹۰۰۰/-
سال رواں	اپریل تا ...	۲۰۱۹۳۲۸/-

[illegible]

(ج) وصولی پر کوئی علیحدہ رقم سال گزشتہ میں خرچ نہیں کی گئی کیونکہ محکمہ کا عملہ انجمن ہائے معائنہ اور آڈٹ کے ساتھ ساتھ قرضہ جات کی وصولی میں بینکوں کے عملے کی مدد کرتا ہے۔ سال رواں میں ایک ریکوری آفیسر کی تعیناتی کی گئی جس کا خرچہ تمام بینک برداشت کر رہے ہیں۔ اس پر ۳۱ مارچ ۱۹۷۳ء تک مبلغ ۴۹۴۷/- روپے خرچ آیا ہے ۵ ی . بڑ .

(د) ہاں۔

(ہ) حکومت وصولی کی رفتار تیز کرنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کر رہی ہے

(۱) مارشل لاء احکام سے جو دس ہزار روپے سے زائد کے کیس واپس موصول ہوئے۔ ان پر محکمہ کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ تمام مقروضان کے خلاف لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت اقدامات اٹھائیں۔ اور غیر منقولہ جائیداد کی ضبطی و نیلامی شروع کرے۔

(۲) پنجاب کے بینک سے خط و کتابت جاری ہے کہ وہ یہاں کے بینکوں کو جو قرضہ دیا گیا ہے اس کے سود میں رعایت دیں۔ تاکہ بینک اپنے مقروضان کو بھی اسی قسم کی رعایت دیں۔ اور وہ اس قابل ہو سکیں کہ کل قرضہ ادا کر سکیں۔

(۳) جن مقروضان کے قرضہ کی رقم ان کے حصص سے پوری ہوتی ہے۔ وہاں بینکوں کو ہدایات

جاری کر دی ہیں کہ حصص کی رقم قرضہ میں مجرا کر کے قرضہ بے باق کریں۔

(۳) وصولی کے لئے سپیشل عملہ مقرر کر دیا ہے۔

خان محمود خان اچکزئی:- ضمنی سوال جواب میں کہا گیا ہے کہ ۔۔۔ روپے کے مبلغ ۹۷۵ ۹۹۳ روپے بذمہ شخص ممبران مختلف انجمن ہائے امداد باہمی بقایا ہیں کیا ان تک کسی شخص کی جائداد ضبط ہوئی ہے یا نیلامی کی گئی ہے۔

قائد ایوان:- اس کے لئے مجھے تازہ نوٹس چاہیئے۔

مسٹر اسپیکر:- محمود خان اب آپ دوسرا سوال پوچھیں۔

٭ ۹۸ مسٹر محمود خان اچکزئی:-

کیا وزیر محکمہ امداد باہمی بتلائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت کو علم ہے کہ صوبہ میں کوئی شخص محکمہ کے کسی ایک بینک کا نادہندہ مقروض ہونے کے باوجود اس محکمہ کے دوسرے بینک کا ڈائریکٹر بھی ہے؟

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ کے کسی ایک بینک کے نادہندہ مقروض کو محکمہ کے ہر بینک کا نادہندہ قرار دینے کے لئے اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا اقدام زیر غور ہے؟ ایسا اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

قائد ایوان:-

(الف) ایسا کوئی نادہندہ مقروض بموجب ایکٹ امداد باہمی ۱۹۲۵ء قانوناً نہیں ہے جو دوسرے بینک کا ڈائریکٹر بھی ہو۔ بینک کے نظام کو بورڈ آف ڈائریکٹرز چلاتا ہے جس میں ایک ڈائریکٹر کی صرف ایک رائے ہوتی ہے البتہ کسی بینک کے کسی ڈائریکٹر کو خصوصی اختیارات دیئے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ امداد باہمی اس کو ضروری سمجھتا ہے۔ کہ ایک نادہندہ مقروض کسی دوسرے بنک کا بھی نادہندہ قرار دیا جائے۔ یہ مسئلہ زیر غور ہے۔

(ج) ملکی موجودہ دفعہ ۱۸۔ الف ایکٹ انجمن ہائے امداد باہمی ۱۹۲۵ میں ترمیم حکومت کے زیر غور ہے۔

۶۰۰۔ مسٹر محمود خان اچکزئی

کیا وزیر آبکاری صاحب از راہ کرم بیان کریں گے کہ

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ کوئٹہ شہر میں نشہ آور گولیوں (راکٹ) چرس، افیون اور دوسرے نشوں کے استعمال میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ یہ نشہ آور چیزیں خصوصاً راکٹ گولیاں نشہ آور ہونے کے ساتھ ساتھ مضر صحت بھی ہیں۔

(ج) کیا یہ صحیح ہے کہ یہ گولیاں بغیر لائسنس کے بیچنا اور بغیر کسی ڈاکٹر کی فرمائش کے بیچنا قانونی طور پر منع اور ایک بڑا جرم ہے؟

(د) اگر (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو پھر یہ گولیاں عام لوگوں کے ہاتھ کس طرح لگ جاتی ہیں؟

(س) کیا حکومت نے کبھی ان قانون شکن افراد کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے؟

اگر نہیں تو اب حکومت ان افراد کے خلاف کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قائد ایوان۔

(الف) یہ درست ہے کہ کوئٹہ شہر میں نشہ آور گولیوں (راکٹ) چرس، افیون اور دوسرے نشوں کے استعمال میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ نشہ آور چیزیں خصوصاً راکٹ گولیاں نشہ آور ہونے کے ساتھ ساتھ مضر صحت بھی ہیں۔

(ج) یہ صحیح ہے کہ یہ گولیاں بغیر لائسنس کے بیچنا قانونی طور پر منع اور ایک بڑا جرم ہے۔

(د) عام لوگوں کے ہاتھ یہ گولیاں ناجائز ذرائع سے لگ جاتی ہیں جس میں ہمسایہ ممالک سے ناجائز طریقہ سے درآمد بھی شامل ہے۔

(س) نشہ آور گولیوں کے روز بروز بڑھتے ہوئے استعمال کو دیکھتے ہوئے حکومت بلوچستان نے

"Baluchistan Control on Possession and Consumption of Drug Act, 1973.
(Act No. V of 1973)

جاری کیا ہے جس کے تحت چار سال کی قید با مشقت اور ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا مقرر ہے اور یہ امر قابل ذکر ہے کہ قید کی سزا ایک سال سے کم کسی صورت میں نہیں ہوتی اس سزا کا مقصد منشیات کے جرائم کی روک تھام ہے۔ نیز چرس اور افیون کے جرائم کی موجودہ مقررہ سزا کو اسی انداز سے بڑھانے کا معاملہ بھی حکومت کے زیر غور ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی:۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ابھی تک کسی شخص کو اس جرم میں کوئی سزا دی گئی ہے۔

قائد ایوان:۔ جناب مجھے اس کے لئے نیا نوٹس چاہیے۔

خان محمود خان اچکزئی:۔ کیا حکومت کو علم ہے کہ اس قسم کا ناجائز کاروبار اب بھی کوئٹہ شہر میں ہوتا ہے۔

قائد ایوان:۔ اس سے زیادہ صحیح اور کیا ہو سکتا ہے کہ معزز ممبر جب کہتے ہیں کہ ایسا ہے۔ تو ممکن ہے کہ اس قسم کے ناجائز اڈے موجود ہوں۔

خان محمود خان اچکزئی ایسے اڈوں کے خلاف حکومت کارروائی کرنے میں کیوں ناکام رہی ہے؟

قائد ایوان :- حکومت ابھی تک اپنی کوششوں میں ناکام نہیں ہوئی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارا معاشرہ ایسا ہے اور جیسا کہ میں نے آپ کو کہا ہے۔ اس قسم کی منشیات لوگ باہر سے سمگل کر کے یہاں فروخت کرتے ہیں، پھر بھی حکومت کے زیر غور یہ بات ہے کہ اس قسم کا کوئی بل ایوان میں لایا جائے اور غلط چیز کو بلوچستان سے ختم کر دیا جائے۔

***۹۱۶ مسٹر محمود خان اچکزئی** :-

کیا وزیر مال بتلائیں گے کہ۔

(الف) پٹ فیڈر میں کس قدر سرکاری زمین بے زمین لوگوں میں تقسیم کے لئے تھی؟

(ب) کیا اس زمین کی تقسیم شروع کر دی گئی ہے؟

(ج) اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کس قدر زمین تقسیم ہو چکی ہے۔

(د) اس تقسیم شدہ زمین کے لئے فی کس یا فی خاندان کیا پیمانہ رکھا گیا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس زمین میں سے چمن، ژوب، لورالائی اور سبی کے بے زمین اور قحط زدہ لوگوں کو بھی مقررہ پیمانہ پر زمین دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) اگر (ہ) کا جواب اثبات میں ہے تو اسکا طریقہ کیا ہے اور اسطرح مذکورہ لوگوں میں تقسیم کرنے کیلئے کتنی زمین رکھی گئی ہے۔

(ز) اگر (ہ) کا جواب نفی میں ہے تو کیوں؟

قائد ایوان ۔ (الف) زرعی اصلاحات (بلوچستان پٹ فیڈر کینال) ریگولیشن نمبر ۱، اسکے پیراگراف ۲ کے تحت ضلع نصیرآباد میں واقع تمام اراضیات اور نصیرآباد سب ڈویژن میں واقع تمام سرکاری اراضیات جو پٹ فیڈر نہر سے سیراب ہوتی ہیں۔ resume کی گئی ہیں۔

ان اراضیات کا کل رقبہ ۵ لاکھ ۴۰۰ ، ۹۶ ایکڑ ہے۔

(ب) ان اراضیات کی تقسیم ریگولیشن مذکور کے پیرا ۵ (۲) کے تحت شروع کر دی گئی ہے۔

(ج) ۲۵ اپریل ۱۹۷۶ء تک مذکورہ بالا ریگولیشن کے پیرا 5 (3) کے تحت 3 656 و 52 و ۱۰ ایکڑ زمین ان مزارعین میں تقسیم ہو چکی ہے جنکی اپنی اور کوئی زمین نہیں ہے اور نہ ہی ان کا کوئی ذریعہ معاش ہے۔

(د) پیرا (د) 5 کے تحت ۳۲ ایکڑ سے زائد اراضی نہیں دی جا سکتی۔

(ہ) نہیں۔ کیونکہ ضابطہ کے پیراگراف کے ذیلی پیراگراف ۳ کے تحت ہر ایک موضع میں قابلِ تقسیم اراضی اس ترتیب سے دی جا سکتی ہے۔

(۱) ایسے اشخاص جن کے پاس کوئی زمین نہ ہو، اور جو اس موضع جس میں اراضی واقع ہو کے حقیقی باشندے ہوں۔

(۲) ایسے اشخاص جن کے پاس کوئی زمین نہیں اور جو اس تحصیل کے حقیقی باشندے ہوں جس میں وہ موضع واقع ہے۔

(۳) ایسے اشخاص جن کے پاس کوئی زمین نہیں، اور جو اس تحصیل اور ضلع کے حقیقی باشندے ہوں۔ جس میں وہ موضع واقع ہے۔

(و) چونکہ (ہ) کا جواب نفی میں ہے۔ اسی لئے دوسرے اضلاع کے باشندوں پر زمین تقسیم کرنے کے لئے کوئی طریقہ کار وضع نہیں کیا گیا ہے۔

(ز) زرعی اصلاحات (بلوچستان پٹ فیڈر کینال) ریگولیشن نمبر ۱۱ کے تحت صرف ان اشخاص کو اراضی دی جا سکتی ہے۔ جن کا کہ ریگولیشن مذکورہ میں واضح طور پر ذکر ہے۔ بلعیۃ افراد کے لئے ریگولیشن مذکور میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ ریگولیشن مرکزی حکومت کا جاری کردہ ہے۔

۲۷* میر شاہنواز خان شاہلیانی

کیا وزیر اعلیٰ (محکمہ مالیات سماجی و ما شنطمیہ) از راہ کرم بتلائیں گے کہ۔

(الف) صوبہ کے ہر وزیر کے پاس کتنی سرکاری موٹر گاڑیاں ہیں۔
(ب) ہر گاڑی کے استعمال پر روزانہ کتنا سرکاری پٹرول خرچ ہوتا ہے۔
(ج) آیا یہ سرکاری گاڑی نجی کام کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔

قائد ایوان:-

(الف) صوبہ کے ہر وزیر کے پاس ایک گاڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے پاس دو گاڑیاں ہیں۔
(ب) روزانہ تقریباً ۴ تا ۶ گیلن پٹرول خرچ ہوتا ہے، جبکہ وزیر صاحبان ہیڈ کوارٹر پر موجود ہوں۔ لیکن باہر کے دورہ کی صورت میں پٹرول کا خرچ سفر طے کرنے کے مطابق ہوتا ہے۔ جو اندازاً ۱۵ گیلن یومیہ بھی ہو سکتا ہے۔
(ج) Baluchistan Mi ister's (Salaries, allowances and Privileges) Order 1972.
کی شق نمبر ۷ کے مطابق وزراء حکومت بلوچستان سرکاری گاڑی سرکاری مد پر استعمال کرنے کے مجاز ہیں۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ (ضمنی سوال) جناب چھ گیلن صرف شہر کے لئے ہے یا آفس تک کے لئے ہے۔

قائد ایوان۔ ہیڈ کوارٹر کے لئے ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی:- چھ گیلن کتنے میل چلاتے ہیں؟

قائد ایوان۔ اس کے لئے مجھے تازہ نوٹس دیں۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ چھ گیلن بہت ہوتا ہے۔

قائد ایوان:۔ ممکن ہے اس سے دورے پر وزیر صاحبان جاتے ہوں۔ آفس جاتے ہوں اور ہیڈ کوارٹر میں کام کرتے رہتے ہوں۔

وزیر تعلیم (میر یوسف علی خان مگسی):۔ (میر شاہنواز خان شاہلیانی کی طرف رُخ کر کے) میں پوچھ سکتا ہوں کہ جناب کتنے گلاس پانی پیتے ہیں۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی:۔ جناب نو گلاس......

(قہقہہ)

میر شاہنواز خان شاہلیانی:۔ وزراء نجی استعمال کے مجاز ہیں، اس اصول سے ان کی ذاتی گاڑی ہو گئی۔ اور وہ اسے فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

قائد ایوان:۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے اسے فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اگر کوئی بد دیانتی پر اتر آئے تو رہن رکھ سکتا ہے فروخت کر سکتا ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی:۔ اچھا ٹھیک ہے۔

قائد ایوان:۔ مہربانی۔

۶۳۲* میر شاہنواز خان شاہلیانی:۔

کیا وزیر اعلیٰ صاحب (محکمہ ملازمتہائے و امور انتظامیہ) مطلع فرمائیں گے کہ ہمارے علم میں آیا ہے

کہ وزیر صاحبان جو حکم صادر فرماتے ہیں سکریٹری صاحبان اس حکم پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو حکم کی تعمیل نہ کرنے کی وجہ بتائی جائے۔

قائد ایوان۔ تعمیل کرنا سکریٹری صاحبان کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ لیکن یہ بھی ان کے فرائض میں داخل ہے کہ وزیر صاحبان کو صحیح مشورہ پیش کریں۔ تعمیل نہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ اگر کوئی وزیر غیر قانونی حکم دیتا ہے اس کے حکم پر سکریٹری تعمیل کر سکتا ہے یا سکریٹری صاحبان مشورہ دے سکتے ہیں یا اس حکم کو روک سکتے ہیں۔

قائد ایوان۔ دیکھیں سکریٹری صاحب کا فرض ہوتا ہے کہ جو غیر قانونی بات ہو وہ وزیر صاحب کے نوٹس میں لائے اگر اس کے بعد ——————
کوئی وزیر صاحب غیر قانونی حکم دیتا ہے تو میرے علم میں نہیں ہے۔ اگر معزز ممبر صاحب جانتے ہوں تو بتا دیں یہ تو وزیر صاحب کی صوابدید پر ہے کہ وہ غیر قانونی حکم دے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ کوئی وزیر کا نام بتا سکیں گے جس نے غیر قانونی حکم دیا ہو۔

قائد ایوان۔ میرے علم میں نہیں ہے اگر آپ کے علم میں ہو تو بتائیں۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ جب وزیر اعلیٰ صاحب کے علم میں نہیں ہے تو ہم کیسے بتائیں۔

*۲۳۰۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی :۔

کیا وزیر داخلہ از راہِ کرم بتلائیں گے کہ ۔

(الف) نصیر آباد سب ڈویژن میں ایس ۔ ڈی ایم نصیر آباد نے ۱۹۷۴-۱-۱ سے ۷۴-۴-۳۰ تک اسلحہ کے کتنے لائسنس جاری کئے ؟

(ب) ان میں سے ہر لائسنس کس کے نام پر جاری کیا گیا ۔ اور کس کی سفارش پر تفصیل بتائی جائے ۔

قائد ایوان :۔ مطلوبہ معلومات کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے ۔
(ملاحظہ ہو گوشوارہ نمبر الف کاغذ جات)

مسٹر اسپیکر :۔ ایک غیر نشان زدہ سوال ہے جس کا جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا جائے ۔

محمود خان اچکزئی :۔ سوال نمبر ۲۴ ہے ۔ اس کا جواب موصول نہیں ہوا ۔

قائد ایوان :۔ اس کا جواب میرے پاس نہیں ۔

مسٹر اسپیکر :۔ تو یہ سوال اگلی باری پر آئے گا ۔

تحریک استحقاق

مسٹر اسپیکر :-

مس فضیلہ عالیانی کی ایک تحریک استحقاق ہے، وہ اپنی تحریک استحقاق پیش کریں

Miss Fazila Aliani : I hereby raise a question involving breach of privilege of the members of this House.

The breach of privilege is that due to the boy-cott of the Assembly Session by the local press, adequate publicity is not being given to the proceedings of this House.

مسٹر اسپیکر:۔ مس فضیلہ کیا آپ اس پر کچھ کہنا چاہتی ہیں؟

مس فضیلہ عالیانی:۔ جناب اس کے حق میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ موجودہ حکومت کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ حق پرستوں کو کچلا جارہا ہے اور ان کو حق بات کہنے کے خلاف دبایا جارہا ہے۔

قائد ایوان۔ معززہ ممبر نے جو تحریک استحقاق پیش کی ہے ان کو اس پر کہنا چاہیئے ۔

مسٹر اسپیکر۔ جام صاحب آپ انھیں بات تو کرنے دیجئے۔ ممکن ہے کہ وہ اسی بات کی طرف آرہی ہوں مس فضیلہ آپ کوشش کریں کہ جس چیز کے بارے میں آپ نے تحریک استحقاق پیش کی ہے اسی کی وضاحت کریں۔

مس فضیلہ عالیانی: ان کو کچلا جارہا ہے ۔

مسٹر اسپیکر:۔ آپ اخبار نویسوں کی بات کریں جس کا تحریک استحقاق میں ذکر ہے ۔

مس فضیلہ عالیانی۔ معزز صحافیوں کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے' اور صحافت میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے۔ اور صحافیوں کو آزادی سے کام کرنے سے روکا جارہا ہے ۔ میں اس معزز ایوان سے گذارش کروں گی کہ بلوچستان کے صحافیوں کو یقین دلایا جائے کہ ان کو آزادی سے کام کرنے دیا جائے گا۔ اور صوبے کے حالات جس طرح بھی ہوں اسے پیش کیا جائے گا ۔ بعض صحافیوں کو حکومت نے خریدنے کی کوشش بھی کی ہے۔

قائدایوان۔ معزز ممبر اصل موضوع سے ہٹتی جا رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان کی طرف سے صحافیوں پر آج تک کوئی رکاوٹ نہیں ہوئی۔

نواب غوث بخش رئیسانی پوائنٹ آف آرڈر جناب۔
ان کو تقریر نہیں کرنی چاہیئے' اور صرف ایسے اہم اور ہنگامی واقعہ کی نوعیت پر بولنا چاہیئے جیسا کہ طریقہ کار کے مطابق ہوا کرتا ہے' انھیں سیاسی تقریر نہیں کرنی چاہیئے۔

مس فضیلہ عالیانی۔ میں صرف ایک فقرہ بول کر تقریر ختم کر رہی ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ وہ کہہ رہی ہیں کہ ایک لفظ کے بعد وہ ختم کر دینگی آپ حوصلہ رکھیں۔

وزیر تعلیم ۔ انھیں تقریر کرنے دیں۔ دل ذرا بڑا رکھیں۔

مسٹر اسپیکر۔ میں تو اسے ADMIT نہیں کر رہا ہوں۔
مگر آپ بات تو سنیں۔ میں رولنگ دوں گا۔ انکی بات تو ختم ہو جائے

وزیر مالیات:۔ اگر آپ رولنگ دیں گے تو ہم سر آنکھوں پر اسے قبول کرینگے۔

مسٹر اسپیکر:۔ مس فضیلہ آپ اپنی تحریک استحقاق پر اس وضاحت کے ساتھ بولیں کہ واقعی ایوان کے استحقاق کی خلاف ورزی ہوئی ہے' اور ختم کرنے کی کوشش کریں۔

مس فضیلہ عالیانی جناب کل بھی اس معزز ایوان سے ہمارے معزز صحافی بائیکاٹ کر کے

چلے گئے تھے ۔ میں عرض کر رہی ہوں کہ یہ حق کی فتح اور باطل کی شکست....

مسٹر اسپیکر ۔ حق کی فتح اور باطل کی شکست، یہ تو سیاسی تقریر ہو گئی۔

(قہقہہ)

وزیر تعلیم :۔ جناب اسپیکر ۔

مسٹر اسپیکر :۔ آپ تشریف رکھیے، میں رولنگ دے رہا ہوں۔

مس فضیلہ عالیانی جناب والا میں معزز ایوان سے صرف یہ گذارش کروں گی کہ وہ بلوچستان کے صحافیوں کو یہ یقین دلائیں تاکہ وہ اس معزز ایوان سے بائی کاٹ نہ کریں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں رولنگ دے رہا ہوں ۔ آپ تشریف رکھیں ۔ آپ اس کوشش میں ناکام ہو گئی ہیں کہ اس ایوان کا استحقاق کس طرح مجروح ہوا ہے ۔ کل کے بائیکاٹ سے کونسی چیز پریس میں آنے سے رہ گئی ہے ؟

مس فضیلہ عالیانی ہمارے معزز ایوان کی کل کی کارروائی پریس میں نہیں آسکی ہے اور اس کی اشاعت نہیں ہوئی ۔ کل میری تقریر نہیں آئی ۔ ایک دن ہو دو دن ہو، اس چیز کا خطرہ...

مسٹر اسپیکر :۔ کل کا کونسا حصہ ہے، جو اخبار میں نہیں آیا ۔ بہرحال آپ کا استحقاق مجروح نہیں ہوا ہے ۔

مس فضیلہ عالیانی :- جناب خطرہ یہ ۔۔۔۔

مسٹر اسپیکر :- خطرہ جب آئے گا تب دیکھا جائے گا ، میں اسے مسترد کرتا ہوں۔

مس فضیلہ عالیانی :- میری تقریر تو آئی ہوگی مگر خان محمود خان اچکزئی کی تقریر بالکل نہیں آئی ہے ۔

مسٹر اسپیکر :- میں نے رولنگ دے دی ہے، اور اسے مسترد کر دیا ہے۔ آپ کی ایک تحریک التوا بھی ہے اسے پڑھیں ۔

<u>Miss Fazila Aliani</u> : I move for an adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definit matter of recent and urgent public importance namely :

The situation arising out of the failure of the Provincial Government to meet the demands of the Baluchistan Engineers Association.

مسٹر اسپیکر: آپ اس پر کیا بولنا چاہتی ہیں؟

مس فضیلہ عالیانی: جناب والا! میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ہمارے گریجویٹ انجینئروں کو پوری طرح مطمئن نہیں کیا جا رہا ہے۔

وزیر تعلیم: جناب والا میں اپنی بہن کو کھڑے ہونے کی تکلیف نہیں دوں گا، مجھے ان کا مطالبہ مل گیا ہے کل سے سب کچھ ہو جائے گا۔

مس فضیلہ عالیانی: لیکن ....

وزیر تعلیم: جناب والا! میں نے ان سے کہہ دیا ہے جناب میں آپ کے توسط سے اپنی بہن سے کہہ رہا ہوں انھیں مطمئن رہنا چاہیئے۔

مسٹر اسپیکر: یہ آپکو یقین دلا رہے ہیں۔

مس فضیلہ عالیانی: جناب والا میں....

وزیر تعلیم: میں آپ کے توسط سے اپنی بہن کو یقین دلا چکا ہوں۔

مسٹر اسپیکر: مس فضیلہ عالیانی ایک ذمہ دار وزیر آپ سے کہہ رہے ہیں، انہوں نے آپ کا مطالبہ منظور کر لیا ہے۔
ایوان کے اندر ایک گورنمنٹ مجالس برائے مواعید ہے۔ اگر جو یقین دلایا گیا ہے۔ غلط ہوا تو پھر یہ ایک اور استحقاق بنتا ہے۔

مس فضیلہ عالیانی: جناب والا میں اپنے محترم وزیر کی عزت کرتی ہوں، مجھے یقین ہے کہ

اتنے اہل انسان اس ایوان میں موجود ہیں لیکن جناب کچھ ہماری بھی ذمہ داریاں ہیں۔ ہمیں بھی عوام نے منتخب کیا ہے کیونکہ جناب' ناانصافی ہر جگہ پر ہو رہی ہے کہا یہ ہم نے کیا ہے کہ غیر سند یافتہ لوگوں سے پیسے لیکر ان کو نوکریاں دے دیں۔

وزیر تعلیم:۔ پوائنٹ آف آرڈر' جناب' میں اس پر اعتراض کرتا ہوں' جناب والا میری بہن صاحبہ اپنے الفاظ واپس لے لیں یا جس سے پیسے لئے ہیں' جس نے دیئے ہیں ثابت کریں۔

مسٹر اسپیکر:۔ کوئی سے پیسے ایسی بات تو یہاں نہیں ہوئی۔

وزیر تعلیم:۔ یہ ابھی فرما رہی تھیں جناب والا آپ کے سامنے۔

مس فضیلہ عالیانی:۔ جناب والا یہ تو ہر دور میں ہوتا ہے۔

وزیر تعلیم:۔ آپ کے دور میں ہوا ہوگا' میں کہتا ہوں' میں نے پیسے دیئے ہیں' لئے نہیں۔

مس فضیلہ عالیانی:۔ جناب والا' میں آپکو مہلت دیتی ہوں کہ۔

مسٹر اسپیکر:۔ میں نے تو اس وقت یہ نہیں سنا'

وزیر تعلیم:۔ جناب والا آپ اس وقت سیکرٹری صاحب سے بات کر رہے تھے۔ یہ بات ہوئی ہے۔ ٹھیک ہے میں نے پیسے دیئے ہیں لئے نہیں آپنے اپنے دور میں یہ کیا ہوگا۔

مسٹر اسپیکر:۔ یہ کونسی بات ہوئی کہ آپکا دور میرا دور۔

مس فضیلہ عالیانی:۔ جناب والا یہ ثبوت دینے کی کوشش کریں کہ غیر سند یافتہ آدمیوں کو لوکریاں دی ہوئی ہیں۔

وزیر تعلیم:۔ جناب والا! میں نے آپکی وساطت سے اپنی بہن کو یقین دلایا ہے کہ ایسی نوکریاں کسی کو نہیں دی گئیں اب ان کو شوق ہے تقریر کرنے کا تو جناب شوق سے کریں۔

مس فضیلہ عالیانی - نہیں جناب مجھے یہ شوق ہرگز نہیں ہے۔

وزیر تعلیم :- جناب والا، میں اپنی بہن سے کہتا ہوں (شور و غل)

مسٹر اسپیکر :- اگر آپ نے کوئی ایسی بات کی ہے تو وہ واپس لے لیں۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا، اگر میں نے کوئی ایسی بات کہی ہے تو میں واپس لیتی ہوں۔ لیکن کل تک مجھے کسی صاحب بتائیں کہ انہوں نے غیر تربیت یافتہ لوگوں کو نوکریاں کیوں دی ہیں۔

وزیر تعلیم :- جناب والا۔ ان کی تقریر کے شروع میں ہی میں نے ان کو یقین دلا دیا تھا۔

مسٹر اسپیکر :- تو پھر آپ نے یہ شعر کیوں طرح سے بگاڑنے کی کوشش کی۔

وزیر تعلیم :- شعر کیسا؟

مسٹر اسپیکر :- انہوں نے الفاظ واپس لے لئے ہیں۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا! میں نے وہ الفاظ واپس لے لئے ہیں۔ لیکن یہ مجھے یقین دلائیں کہ مجھے مطمئن کریں گے کہ۔

مسٹر اسپیکر - ایوان میں ایک مجلس برائے مواعید ہے اور یہاں پر ایک ذمہ دار وزیر نے

یقین دہانی کی ہے۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا جیسے انہوں نے کہا ہے تو پھر یہ ایک استحقاق نے کا اس کو مجلس کے سپرد کیا جا سکے گا۔

مس فضیلہ عالیانی۔ جناب والا! اگر ان کے کچھ حقوق ہیں تو ہمارے بھی کچھ حقوق ہیں، کیونکہ ہمیں بھی عوام کی خدمت کرنی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ انہوں نے آپ کو یقین دلادیا ہے۔ اب آپ اس کو واپس لے لیں۔

وزیر اعلیٰ۔ جناب آپ اس پر اپنی رولنگ دیں۔

مسٹر اسپیکر:۔ یہ میری رولنگ ہے کہ وہ الفاظ واپس لے لیں۔

مس فضیلہ عالیانی:۔ ٹھیک ہے جناب میں اسکو واپس لے لیتی ہوں۔

مسٹر اسپیکر:۔ بس اب اور کچھ کہنا ہے۔

مس فضیلہ عالیانی:۔ نہیں جناب، سنا تھا، بلوچوں کے دل بڑے ہوتے ہیں لیکن ہم ہمیشہ حق کے لئے لڑتے رہینگے

(ایک آواز، بہت خوب۔ بہت خوب)

مسٹر اسپیکر:۔ تحریک التوا پر زور نہیں دیا گیا۔

مس فضیلہ عالیانی۔ نہیں جناب مجھے یہ شوق ہرگز نہیں ہے۔

وزیر تعلیم:۔ جناب والا، میں اپنی بہن سے کہتا ہوں (شور و غل)

مسٹر اسپیکر:۔ اگر آپ نے کوئی ایسی بات کی ہے تو وہ واپس لے لیں۔

مس فضیلہ عالیانی۔ جناب والا اگر میں نے کوئی ایسی بات کہی ہے تو میں واپس لیتی ہوں۔ لیکن کل تک مجھے کسی صاحب بتائیں کہ انہوں نے غیر سندیافتہ لوگوں کو نوکریاں کیوں دی ہیں۔

وزیر تعلیم:۔ جناب والا ۔ ان کی تقریر کے شروع میں ہی میں نے ان کو یقین دلایا تھا۔

مسٹر اسپیکر:۔ تو پھر آپ نے یہ شور کیوں شروع سے بگاڑنے کی کوشش کی۔

وزیر تعلیم:۔ شور کیسا؟

مسٹر اسپیکر:۔ انہوں نے الفاظ واپس لے لئے ہیں۔

مس فضیلہ عالیانی۔ جناب والا میں نے وہ الفاظ واپس لے لئے ہیں۔ لیکن یہ مجھے یقین دلائیں کہ مجھے مطمئن کریں گے کہ۔

مسٹر اسپیکر:۔ ایوان میں ایک مجلس برائے قواعد ہے اور یہاں پر ایک ذمہ دار وزیر نے

چھٹی کی درخواست

مسٹر اسپیکر:- اب چھٹی کی درخواست ہے جو میر چاکر خان ڈونکی کی طرف سے ہے سکریٹری اسمبلی پڑھ کر سنائیں گے۔

سکریٹری اسمبلی:-

"جناب عالی گذارش ہے کہ میں طبیعت خراب ہونیکی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتا، برائے کرم سائل کے حق میں رخصت منظور فرمائی جائے۔ نوازش ہوگی۔"

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ ممبر موصوف کے حق میں رخصت منظور کی جائے؟

(آوازیں۔ منظور کی جائے)

مسٹر اسپیکر:- رخصت منظور ہوئی

ہنگامی قوانین کا ایوان کی میز پر رکھنا

وزیر قانون میاں سیف اللہ خان پراچہ:-

جناب میں مندرجہ ذیل ہنگامی قوانین ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

(ا) مغربی پاکستان بیڑی کے پتے (رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان ترمیمی ہنگامی قانون مجریہ ۱۹۷۴ء

(ب) بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی ہنگامی قانون مجریہ ۱۹۷۴ء
(ہنگامی قانون نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۴ء)

مسٹر اسپیکر:- ہنگامی قوانین ایوان کی میز پر رکھے گئے

بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کا ترمیمی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

وزیر لوکل گورنمنٹ (میاں سیف اللہ خان پراچہ) جناب میں بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کا ترمیمی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر:- بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کا ترمیمی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کر دیا گیا ہے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ
بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کی مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ
بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر لوکل گورنمنٹ:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ
بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ:۔
بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اب بل کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز۔۲

سوال یہ ہے کہ کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ مختصر عنوان و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اگلی تحریک پیش کی جائے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے

مسٹر اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

بلوچستان پیپلز لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء، کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

وزیر صنعت (میاں سیف اللہ خان پراچہ)۔میں مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر:۔ مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کا بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون محررہ ۱۹۷۴ء پیش کیا گیا۔
اب اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر صنعت:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:- اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر صنعت:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ۔

مغربی پاکستان بیڑی کے پتے رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:- اب بل کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز-۲

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز-۳

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے
(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ مختصر عنوان و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر :- اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر صنعت:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-
مغربی پاکستان بیڑی کے پتے (رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ:-
مغربی پاکستان بیڑی کے پتے (رکھنے اور استعمال پر پابندی) کے بلوچستان تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

وزیر قانون:- میں بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر:- بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کا تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش ہوا۔ اب متعلقہ وزیر اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-
بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کے تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۰ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات

سے مستثنٰی قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کے تنسیخی مسودۂ قانون مصدرہ ۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۰ کے مقتضیات سے مستثنٰی قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کے تنسیخی مسودہ قانون مصدرہ ۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اب بل کو کلاز وار لیا جائے۔

کلاز ۔ ۲

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۳

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۴

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۵

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ مختصر عنوان و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان، آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اب اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کے تنسیخی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) کے تنسیخی مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(بل پاس ہوا)

بلوچستان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کا مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

مسٹر اسپیکر:۔ قبل اس کے کہ میں وزیر ترقیات و منصوبہ بندی کو بلوچستان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کا مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرنے کے لئے کہوں میں ان کی توجہ اس بل کی تمہید کے دوسرے پیرے اور مختصر عنوان کی سب کلاز (۲) کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جنکی رو سے یہ بل پاس ہونے پر قبائلی علاقہ جات میں بھی نافذ ہوگا۔ اور جس کے لئے پاکستان کے صدر کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں آئین کے آرٹیکل نمبر ۲۴۷ کے کلاز (۳) کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس آرٹیکل کے مطابق صوبائی اسمبلی کا کوئی قانون کسی قبائلی علاقے یا اس کے کسی حصے پر اطلاق پذیر نہ ہوگا جب تک کہ گورنر صدر کی منظوری سے اس پر ہدایت نہ دے۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ پہلے کوئی صوبائی اسمبلی کا قانون ہو جس کو قبائلی علاقے پر نافذ کرنے کیلئے گورنر صدر کی منظوری حاصل کرے۔ اور اس کے بعد اس کو قبائلی علاقوں میں نافذ کرے۔ اس وقت چونکہ یہ صرف مسودۂ قانون ہے اس لئے میرے خیال میں

آرٹیکل نمبر ۲۴۷ کا اطلاق اس پر نہیں ہوتا۔
وزیر متعلقہ یا وزیر قانون اس پر روشنی ڈالیں۔

وزیر قانون:- جناب والا میں گذارش کروں گا کہ اسمبلی کی کارروائی آدھ گھنٹے کیلئے ملتوی کر دی جائے تاکہ ہم اس نکتہ پر غور کر سکیں۔

مسٹر اسپیکر:- اسمبلی کی کارروائی آدھ گھنٹے کیلئے ملتوی کی جاتی ہے۔
(اسمبلی کی کارروائی گیارہ بجکر ۵۵ منٹ پر آدھ گھنٹے کیلئے ملتوی ہوگئی)

(اسمبلی کی کارروائی بارہ بجکر تیس منٹ پر دوبارہ زیر صدارت اسپیکر صوبائی اسمبلی سردار محمد خان باروزئی شروع ہوئی)

وزیر قانون:- جناب والا ہم نے اس نکتہ پر غور کیا ہے۔ میں جناب اسپیکر صاحب سے متفق ہوں کہ اس مسودہ قانون میں تمہید کا دوسرا پیرا صحیح نہیں ہے۔ اور مختصر عنوان کی سب کلاز (۲) میں INCLUDING کا لفظ بھی صحیح نہیں ہے۔ جب بل پر کلاز وار غور ہوگا تو میں اس کی بابت ترمیم پیش کروں گا۔

مسٹر اسپیکر:- اب وزیر متعلقہ اپنا بل پیش کریں۔

وزیر ترقیات و منصوبہ بندی (مولوی صالح محمد) جناب والا! میں بلوچستان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون ۷۴ء ۱۹ پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر:- بلوچستان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون ۷۴ء ۱۹ پیش ہوا۔

وزیر ترقیات و منصوبہ بندی:۔ جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اب متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر ترقیات و منصوبہ بندی:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:۔ اب بل کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز ۔ ۲

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۳

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۴

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۵

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۶

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۷

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(منظور کی گئی)

کلاز - ۸

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۹

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۱۰

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ہذا کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۱۱

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۱۲

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۱۳

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۱۴

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۱۵

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۱۶

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۱۷

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۱۸

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۱۹

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۱۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۲۰

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۲۱

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔ ۲۲

مسٹر اسپیکر: ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۳

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۴

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۵

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۶

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۷

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۸

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ کلاز ۲۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۲۹

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ ۲۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۳۰

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کلاز ۳۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۳۱

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز ۳۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۳۲

مسٹر اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز ۳۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۳۳

مسٹر اسپیکر :- کلاز ۳۳ میں ایک ترمیم ہے وزیر قانون پیش کریں۔

Minister for Law and Parliamentary Affairs (Mian Saifullah Khan, Paracha) Sir, I move that :

For clause 33, the following be substituted :—

"33. Saving of actions taken under Ordinance No. II of 1974.

The lapse of the Baluchistan Development Authority Ordinance, 1974 (Baluchistan Ordinance No. II of 1974) hereinafter referred to as the said Ordinance shall not—

(a) affect the previous operation of the said Ordinance; or

(b) affect any right, privilege, obligation or liability, acquired, accrued or incurred under the said Ordinaace; or

(c) affect any legal proceeding or remedy in respect of any such right, privilege, obligation, liability, penalty, forfeiture, as aforesaid; and any such legal proceeding or remedy may be instituted, continued or enforced, and any such penalty, or forfeiture be considered to have been imposed as if the said Ordinance has not lapsed".

Mr. Speaker; Clause under consideration, the motion moved is that for clause 33, the following be substituted :—

"33. Saving of actions taken under Ordinance No. II of 1974.

The lapse of the Baluchistan Development Authority Ordinance, 1974 (Baluchistan Ordinance No. II of 1974) hereinafter referred to as the said Ordinance shall not –

(a) affect the previous operation of the said Ordinance; or

(b) affect any right, privilege, obligation or liability, acquired, accrued or incurred under the said Ordinance; or

(c) affect any legal proceeding or remedy in respect of any such right, privilege, obligation, liability, penalty, forfeiture, as aforesaid; and any such legal proceeding or remedy may be instituted, continued or enforced, and any such penalty, or forfeiture be considered to have been imposed as if the said Ordinance has not lapsed".

(The motion was carried)

مسٹر اسپیکر:- اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کلاز [illegible] کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر:- تمہید میں بھی ایک ترمیم ہے۔ وزیر قانون پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ
تمہید کا دوسرا پیرا حذف کیا جائے

مسٹر اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ تمہید کا دوسرا پیرا حذف کیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان وسعت و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر :- مختصر عنوان میں بھی ترمیم ہے ۔ وزیر قانون پیش کریں

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ
سب کلاز (۲) میں لفظ "including" کے بجائے لفظ "excluding" تبدیل کیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ ۔

سب کلاز (۲) میں لفظ "including" کے بجائے لفظ "excluding" تبدیل کیا جائے ۔

(ترمیم منظور ہوئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ ۔
سب کلاز (۳) کی جگہ حسب ذیل تبدیل کیا جائے ۔

"(3) It shall be deemed to have come into force on the 14th January, 1974".

مسٹر اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ
سب کلاز (۳) کی جگہ حسب ذیل تبدیل کیا جائے ۔

"(3) It shall be deemed to have come into force on the 14th January, 1974".

(ترمیم منظور ہوئی)

مسٹر اسپیکر:- اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ مختصر عنوان وسعت و آغاز نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان وسعت و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:- اب اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر ترقیات و منصوبہ بندی:- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ترمیم شدہ مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ترمیم شدہ مسودہ قانون ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر:- اب اجلاس کی کارروائی کل صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(۱۲ : ۵۰ منٹ پر اجلاس کی کارروائی چہار شنبہ ۵ جون ۱۹۷۴ء دس بجے صبح تک کے لئے ملتوی ہو گئی)

(گرشوار الف)

STARRED ASSEMBLY QUESTION No. 635

———:o:———

S.No.	Name of the Licensee.	Licence issued on the recommendation of.
1.	Noor Mohammad s/o Rahim Bux Somra	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
2.	Abdul Karim s/o Haji Ali Mohammad Langa	—do—
3.	Sawan s/o Faiz Mohammad Daya	—do—
4.	Faqir Bux s/o Mohammad Usm n Bhagad	—do—
5.	Liaqat Ali s/o Mohammad Qasim Langa	—do—
6.	Rustam Ali s/o Sher Khan Dangar	—do—
7.	Mohammad Alam s/o Koonat Bux Langan	—do—
8.	Imdad Ali s/o Abdul Ghafoor Syal	—do—
9.	Ajab Ali s/o M. hib Ali Jamali	—do—
10.	Shahzada Dost Mohammad Khosa	—do—
11.	Mushtaq Ahmed s/o Atta Mohammad Khosa	—do—
12.	Suleman s/o Mulkuzar Jamali	—do—
13.	Ghulam Sarwar s/o Malik Lahoo Umrani	Mir Zafarullah Khan Jamali
14.	Abdul Majid s/o Azmat Umrani	—do—
15	Abdul Majid s/o Haji Abdul Rahim Khosa	—dô—
16.	Mohammad Siddiq s/o Hussain Bux Bhatti	Tehsildar Jhatpat
17.	Haji Abdur Rahim s/o Abdullah Brohi	———
18.	Qadir Bux s/o Haji Brohi	———
19.	Sacho s/o Bacha Brohi	———

20.	Maujdarya Shah s/o Syed Mohammad Shah	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
21.	Dad Mohammad s/o Mohammad Bux Mirali	M. Hussain Bux Khan Mirali
22.	Ghulam Haider s/o Sona Brohi	Haji Mohammad Murad Khan Jamali
23.	Mohammad Nawaz s/o Ghulam Nabi Jamali	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
24.	Mohammad Usman s/o Jeevan Baroni	Head Master School Jhatpat
25.	Sabzal s/o Sher Khan Jamali	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
26.	Sher Khan s/o Saifal Jamali	—do—
27.	Ali Mohammad s/o Ghulam Mohammad Sumbh	Tehsildar Usta Mohammad
28.	Gul Bahar s/o Sojhala Lashari	Mir Allah Yar Khosa Jhatpat
29.	Sultan s/o Jharan Jamali	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
30.	Abdur Rehman s/o Mohammad Hussain Jamali	— do —
31.	Khoja s/o Mohammad Alam Brug	Mir Mohammad Aslam Khan Jamali
32.	Sher Mohammad s/o Juma Khan Chandia	—do—
33.	Ghoram s/o Kamal Janak Brohi	Mir Abdul Nabi Khan Jamali
34.	Ghulam Haider s/o Khan Mohammad Brohi	—do—
35.	Loriya Khan s/o Sobadar Brohi	—do—
36.	Abdul Wahab s/o Allah Dina Bhulak	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
37.	Shah Nawaz s/o Habibullah Brohi	—do—

38.	Pathan s/o Abdul Pinani	—do—
39.	Karam Hussain s/o Ghulam Qambrani	—do—
40.	Lal Chand s/o Hari Oud	**Sardar Yar Mohammad Khan Jamali**
41.	Mohammad Siddiq s/o Gul Hussan Meer	**Mir Zafarullah Khan Jamali**
42.	Abdul Sattar s/o Mir Dost Mohammad Umrani	**Mir Shahzada Khan Umrani**
43.	Khadim s/o Jan Mohammad Umrani	—do—
44.	Bergai s/o Hazoor Bux Jatoi	**Sardar Yar Mohammad Khan Jamali**
45.	Abdul Karim s/o Noor Mohammad Jatoi	—do—
46.	Peenal s/o Gulzar Pina	—do—
47.	Sabir Ali s/o Mohammad Khan Pathan	—do—
48.	Faiz Mohammad s/o Rasool Bux Brohi	—do—
49.	Faqir Mohammad s/o Illahi Bux Somra	—do—
50.	Gul Mohammad s/o Sowali Brohi	—do—
51.	Mohammad Umar s/o Pir Bux Brohi	———
52.	Khan Mohammad s/o Karimullah Brohi	**Mir Zafarullah Khan Jamali**
53.	Dur Mohammad s/o Hazoor Bux Brohi	—do—
54.	Haji Mohammad s/o Abdul Wahid Qambrani	**Mir Abdul Nabi Khan Jamali**
55.	Karim Bux s/o Haji Allah Bux	—do—
56.	Mohammad Khan s/o Ahmed Khan Qambrani	—do—
57.	Nizamuddin s/o Rehmali Quambrani	—do—
58.	Ashfaq Hussain s/o Badal Khan Jamali	**Sardar Yar Mohammad Khan Jamali**

59.	Sarwar Sona Khan s/o Bagun Binjwani	Mir Ahdul Nabi Khan Jamali
60.	Syed Mohammad Shah s/o Syed Hussain Shah	Mir Zafrullah Khan Jamali
61.	Mohammad Hayat s/o Jamal Din Jhagry	—do—
62.	Mohammad Alam s/o Karim Bux Brohi	—do—
63.	Mohammad Hassan s/o Khuda Bux'Brohi	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
64.	Abdur Rehman s/o Arz Mohammad Brohi	———
65.	Shakar Khan s/o Jan Mohammad Jagirani	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
66.	Maban s/o Roshan Jamali	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
67.	Pota s/o Maula Dad	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
68.	Jan Mohammad s/o Ahmed Khan Jamali	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
69.	Gul Bahar s/o Imam Bux Durug	Mir Taj Mohammad Khan Jamali
70.	Walhari s/o Noorhan Rind	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
71.	Ghulam Rasul s/o Sabar Khan Jamali	—do—
72.	Shams s/o Bhuda Jamali	—do—
73.	Abdul Rehman s/o Bangul Brohi	Mir Zafarullah Khan Jamali
74.	Faiz Mohammad s/o Taj Mohammad Brohi	Sardar Zafar Ali Khan Gola
75.	Mohammad Siddiq s/o Shah Beg Brohi	—do—
76.	Noor Beg s/o Faqir Bux Dushti	Mir Jaj Mohammad Jamali

77.	Yar Mohammad s/o Mohammad Hayat Brohi	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
78.	Ali Khan s/o Bhoota Jagirani	—do—
79.	Mohammad Yaqub s/o Ghulam Mohammad Seembh	———
80.	Dr. Syed Mohammad Shah s/o Syed Umer Shah	———
81.	Syed Hussain Shah s/o Syed Misri Shah	Mir Zafarullah Khan Jamali
82.	Yaqub s/o Maula Bux Khosa	Mir Abdul Majid Khan Gola
83.	Zafar Iqbal s/o Yousuf Ali Shahliyani	———
84.	Lal Mohammad s/o Fateh Mohammad Baluch	———
85.	Faqir Mohammad s/o Mohammad Yousuf Umrani	———
86.	Imdad Hussain s/o Gul Baig Umrani	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
87.	Lutf Ali s/o Nabi Bux Umrani	—do—
88.	Amanullah s/o Abdul Wahab Khosa	Tehsildar Jhatpat
89.	Shah Murad s/o Sher Mohammad Shahliyani Doomki	D.S P. Jhatpat
90.	Ahmed Nawaz s/o Shadi Khan Laghari	Haji Mohammad Murad Khan Jamali
91.	Baig Mohammad s/o Ghulam Haider Brohi	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
92.	Abdur Rehman s/o Khair Jan Rind	Nawab Atta Mohammad Khan Jamali
93.	Mir Khan s/o Noorhan Rind	—do—
94.	Jhangir Khan s/o Amir Khan Rind	—do—
95.	Pasand Khan s/o Nawab Baber Rind	—do—

96.	Azmat s/o Mureed Khan Rind	Nawab Atta Mohammad Khan Jamali
97.	Shah Nawaz s/o Mubarak Rind	Sardar Yar Mohammad Khan Jamali
98.	Jalal s/o Khairdil Jakrani	Mir Shahzada Khan Umrani
99.	Ali Badshah s/o Syed Ali Hassan Shah	———
100.	Sardar Khan s/o Ghulam Haider Baber	Mir Zafarullah Khan Jamali
101.	Sorha s/o Rasul Baksh Umrani	Mir Ghulam Mohammad Khan Shahliyani
102.	Qutub Khan s/o Amir Bux Sherwani	—do—
103.	Saheen Bux s/o Jaind Shahwani	—do
104.	Mehr Ali s/o Ikhtiar Baber	Haji Mohammad Murad Khan Jamali
105.	Hamza s/o Shah Baig Gabol	—do—
106.	Mohammad Yousuf s/o Gulzar Umrani	Mir Ghulam Mohammad Khan Shahliyani
107.	Jalal s/o Mian Khan Jamali	Mir Shah Nawaz Khan Shahliyani
108.	Qabool Mohammnd s/o Mian Khan Jamali	—do—
109.	Mitha s/o Dili Jan Gola	Sardar Irshad Ali Khan Gola
110.	Mirza s/o Suleman Umrani	———
111.	Ali Mohammad s/o Khan Mohammad Brohi	Sardar Zafar Ali Khan Gola
112.	Maula Bux s/o Qadir Bux Brohi	—do—

113.	Ali Khan s/o Jhan Khan Lashari	Mir Zafarullah Khan Jamali
114.	Mher Ali s/o Budhal Meerali Gola	Sardar Irshad Ali Khan Gola
115.	Abdul Majid s/o Jan Mohammad Gola	—do—
116.	Manjhi s/o Dost Mohammad Jamali	Tehsildar Jhatpat